السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

حدیث میں آیا ہے کہ انسان موذن کی متابعت میں یہ کلمات کہے : (رَضِیْتُ بِاللّٰہِ رَبًّا وَّبِالْاِسْلَامِ دِیْنًا وَّبِمُحَمَّدٍ رَّسُوْلًا) سوال یہ ہے کہ یہ کلمات کس وقت کہے جائیں ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

حدیث سے بظاہر یوں معلوم ہوتا ہے کہ موذن جب یہ کہے : (اَشْهَدُ اَنْ لاَ اِلٰهَ اِلاَّ اللّٰهُ وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا رَّسُوْلُ اللّٰهِ) اور آپ ان کلمات کا جواب دے دیں تو پھر یہ کہیں : (رَضِیْتُ بِاللّٰہِ رَبًّا وَّبِالْاِسْلَامِ دِیْنًا وَّبِمُحَمَّدٍ رَّسُوْلًا) کیونکہ اس بارے میں حدیث نبوی ہے :

(مَنْ قَالَ حِیْنَ یَسْمَعُ الْمُؤَذِّنَ : اَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلاَّ اللّٰهُ وَحْدَهُ لَا شَرِیْکَ لَهُ وَاَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُوْلُهُ رَضِیْتُ بِاللّٰهِ رَبًّا وَّبِمُحَمَّدٍ رَّسُوْلًا وَبِالْاِسْلَامِ دِیْنًا» (صحیح مسلم ، الصلاة ، باب استحباب القول مثل قول الموذن ... ح : ۳۸۶ (۱۳»

جو شخص موذن کو سنتے ہوئے یہ کہے : میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی الٰہ نہیں ، وہ اکیلا ہے ، اس کا کوئی شریک نہیں اور بے شک محمد صلی اللہ علیہ وسلم اللہ کے بندے اور اس کے رسول ہیں ۔ میں اللہ کے رب ہونے پر، محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے رسول ہونے پر اور اسلام کے دین ہونے پر راضی ہوں ۔''

ایک روایت میں یہ الفاظ آتے ہیں : (مَنْ قَالَ وَاَنَا اَشْهَدُ) ''جو کہے کہ میں یہ گواہی دیتا ہوں ۔'' یہ اس بات کی دلیل ہے کہ موذن کے (اَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلاَّ اللّٰهُ) کہنے کے بعد یہ الفاظ کہے جائیں کیونکہ واو حرف عطف ہے ، اس کا تقاضہ ہے کہ سامع کو موذن کے قول کے بعد یہ کلمات کہنے چاہئیں ۔

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

فتاویٰ ارکان اسلام

عقائد کے مسائل : صفحہ 250

محدث فتویٰ